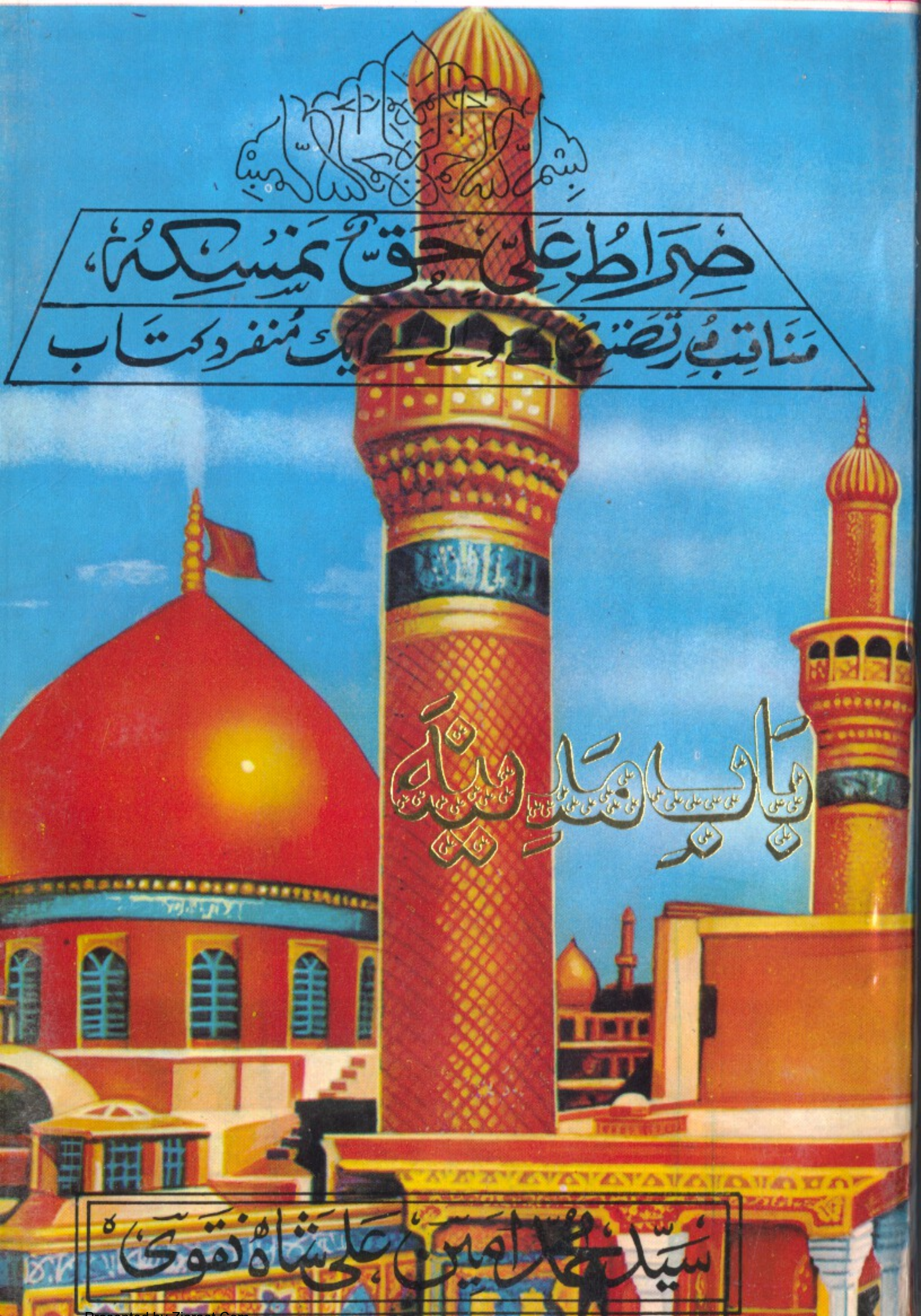

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صراط علی حق نمسکہ

مناقب مرتضوی کے حوالے سے ایک منفرد کتاب

باب مدینہ

سید محمد امین علی شاہ نقوی

Presented by Ziaraat.Com

یاحیّ بسم اللہ الرحمن الرحیم یاقیّوم

أنا مدینۃ العلم وعلیّ بابها (الحدیث)

میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے

خون ایک ہے دونوں کا اور ایک پسینہ ہے
اک آپ مدینہ ہے اک باب مدینہ ہے

مناقبِ مرتضوی کے حوالے سے عالم اسلام کیلئے ایک لازوال اور تاریخی کتاب

رشتہ الفت

۱۴۱۷ھ

المعروف

بابِ مدینہ

حاصل فکر
سیدّ محمد امین علی شاہ نقوی

Presented by Ziaraat.Com

انتساب

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی تمام اولادِ امجاد کے نام

کہ جنہیں قیامت تک ساداتِ کرام

کے نام سے پکارا جائے گا۔

✧ ✧ ✧ ✧

مِری ان سے نسبت بڑی چیز ہے

نقوی

نمبر شمار	فہرست	صفحات
۱	زبان صدق وصفا	۹
۲	سرنگوں ہے قلم کہ نعت بنے	۱۰
۳	حق تعالیٰ کی عنایت عید میلاد النبی	۱۱
۴	خلق کے تاجدار ہیں احمد	۱۲
۵	فیض احمد کا عام ہوتا ہے	۱۳
۶	نام محمد ورد پکاؤ	۱۴
۷	پنجتن دو جہاں کی رحمت ہیں	۱۵
۸	نقش خیر الانام بارہ ہیں	۱۶
۹	مصطفیٰ کی عطا صحابہ ہیں	۱۸
۱۰	نبی کے جانشین صدیق اکبر	۱۹
۱۱	عمر فاروق ہیں شان محبت	۲۰
۱۲	طالب رحمٰن عثمان غنی	۲۱
۱۳	کیا سہانا خطاب کرتے ہو	۲۲
۱۴	لب پہ حیدر کی بات ہوتی ہے	۲۳
۱۵	یا علی آپ کا جواب نہیں۔	۲۴
۱۶	مولائے کائنات کی کیسے کروں میں بات	۲۵

Presented by Ziaraat.Com

نمبر شمار	فہرست	صفحات
۱۷	علی دی نظر نے زمانہ ہے رنگیا	۲۶
۱۸	اللہ اللہ ہے کیا دیار علی	۲۷
۱۹	رحمٰن کا مظہر علی علی	۲۸
۲۰	دمادم مست قلندر	۲۹
۲۱	جو حیدر کرار ہے	۳۰
۲۲	جس بشر کا علی سہارا ہے	۳۱
۲۳	حق کا خزانہ ہے علی	۳۲
۲۴	گھر گھر ہے اجالا حیدر کا	۳۳
۲۵	جو علی کا فقیر ہوتا ہے	۳۴
۲۶	سارے شہروں سے حسین شہر نجف	۳۵
۲۷	حیدر امام ہے	۳۶
۲۸	جو بھی حیدر کے در پہ آیا ہے	۳۷
۲۹	حیدر حسین ہے	۳۸
۳۰	اللہ کی پہچان علی	۳۹
۳۱	علی ہے علوم محمد کا ڈھانچہ	۴۰
۳۲	شان علی کا کیا ہے ٹھکانہ	۴۱

نمبر شمار	فہرست	صفحات
۳۳	پی جام چاہ دا	۴۲
۳۴	آپ کی محترم ہے ذات علی	۴۳
۳۵	جو علی کا غلام ہوتا ہے	۴۴
۳۶	ہر کام کا حل ہے علی	۴۵
۳۷	کس قدر ہم پہ فضل باری ہے	۴۶
۳۸	رب کونین کا ہے نام علی	۴۷
۳۹	رب کا اجالا ہے علی	۴۸
۴۰	علی من کنت مولیٰ کا بیاں ہے	۴۹
۴۱	جو علی کے ہے پیار کا طالب	۵۰
۴۲	حیدر امیر ہے	۵۱
۴۳	کر لاتوں علی علی	۵۲
۴۴	علی ہے مولیٰ تیرا	۵۳
۴۵	علی تو وہ ہے جو خیبر اکھاڑ دیتا ہے	۵۴
۴۶	اللہ کی ہے دید علی	۵۵
۴۷	جسے بھی علی کا سہارا ملا	۵۶
۴۸	شر سے کرتا رہا جہاد علی	۵۷

Presented by Ziaraat.Com

نمبر شمار	فہرست	صفحات
۴۹	علی ہے جاہ و جلال خدا زمانے میں	۵۸
۵۰	بابا حسنین دا	۵۹
۵۱	دین خدا کے دل کی صدا یا علی مدد	۶۰
۵۲	عدل و انصاف کا ہے دور علی	۶۱
۵۳	مرا نانا نبی بابا علی ہے	۶۲
۵۴	دنیا کے ملک سے بھی ہے ملک علی بڑا	۶۳
۵۵	اللہ دی ذات دی پہچان یا علی	۶۴
۵۶	جس کو حیدر سے پیار ہوتا ہے	۶۵
۵۷	جو علی کے ہیں پیار کی باتیں	۶۷
۵۸	سب حسینوں سے ہے حسین علی	۶۸
۵۹	توں ویں پکار سجناں ہر بار علی علی	۶۹
۶۰	حق نگر حق نما حق علی یا علی	۷۱
۶۱	ہے زمانے میں لاجواب علی	۷۲
۶۲	علی سے چلا ہے پتہ معرفت کا	۷۳
۶۳	کوئی مشکل نہیں علی کے لئے	۷۴
۶۴	اللہ دے نام دی تنویر یا علی	۷۵

نمبر شمار	فہرست	صفحات
۶۵	نین ہیں حسن حیدری کے لئے	۷۶
۶۶	عظمتوں کا علی خزانہ ہے	۷۷
۶۷	رب دی عطا علی	۷۸
۶۸	اللہ کی تنویر علی	۷۹
۶۹	سرور انبیا کا میت علی	۸۰
۷۰	اسلام کا اختر علی	۸۱
۷۱	علی تو وہ ہے جو خیبر کو توڑ دیتا ہے	۸۲
۷۲	باب حیدر کا جو بھکاری ہے	۸۴
۷۳	اللہ کا ہمراز علی	۸۵
۷۴	حیدر رہیں رہبر الحمد للہ	۸۶
۷۵	ہر جگہ ہے علی کی مشہوری	۸۷
۷۶	اللہ کی عنایت علی علی	۸۸
۷۷	ہے زبان علی میں شیرینی	۸۹
۷۸	باغ توحید کا ہے پھول علی	۹۰
۷۹	اسلام کا مخزن علی	۹۱
۸۰	جس گھڑی بو تراب آتے ہیں	۹۲

Presented by Ziaraat.Com

نمبر شمار	فہرست	صفحات
۸۱	تیرے علی میرے علی	۹۳
۸۲	کس کو نام علی، دل سے پیارا نہیں	۹۴
۸۳	حق حق علی دم دم علی	۹۵
۸۴	میں تو مولا علی کی جوگن ہوں	۹۹
۸۵	مظہر نور خدا ہیں فاطمہ	۱۰۰
۸۶	شہسوار ملک وملت ہے حسن	۱۰۱
۸۷	آیہ کبریا حسین	۱۰۳
۸۸	کیسا پاکیزہ بنایا حق نے شجرہ نور کا	۱۰۴
۸۹	ایک دشنام ہے یزید پلید	۱۰۶
۹۰	غوث اعظم کی ہوں میں دیوانی	۱۰۷
۹۱	ذات حق کے جلال ہیں صابر	۱۰۸
۹۲	آؤ حسن نبی سے پیار کریں	۱۱۰
۹۳	قطعات	۱۱۲
۹۴	فکر ونظر	۱۲۶
۹۵	اظہار خیال	۱۲۸

حمد

لا الٰہ الا اللہ

زبانِ صدق و صفا کرے خدا کی ثنا
طفیلِ شاہِ عرب پتہ خدا کا لگا
علی نے توڑے صنم بحکمِ شاہِ ھُدا
رہِ رسول و نبی کمالِ ہر دوسرا
بقائے اہلِ عمل دعائے ردِّ بلا
کلامِ جن و بشر دوائے شرم و حیا
مرادِ قلب و نظر سکونِ شاہ و گدا
ضیائے شمس و قمر صدائے ارض و سما

خیالِ نقوی امیں
پڑھے وظیفہ سدا

لا الٰہ الا اللہ

Presented by Ziaraat.Com

نعت

سرنگوں ہے قلم کہ نعت بنے
ہو نبی کا کرم تو بات بنے
میرے مولا محمد عربی
وجہ تخلیق کائنات بنے
مصطفیٰ کے ظہور کے صدقے
سارے نبیوں کے معجزات بنے
دو جہاں کے لئے رسول خدا
مرکز حلِّ مشکلات بنے
پنجتن کے کرم سے بندوں کے
ذات حق سے تعلقات بنے
میں ثنا خواں ہوں کملی والے کا
نعت میری رہ نجات بنے
سازو سامان نعت کا نقوی
خوش دلی سے قلم دوات بنے

صلی اللہ علیہ وسلم

عید میلاد

حق تعالیٰ کی عنایت عید میلاد النبی
ہے مسلمانوں کو رحمت عید میلاد النبی
"آگیا وہ نور والا جس کا سارا نور ہے"
ہے ضیائے شمع وحدت عید میلاد النبی
گونجتے ہیں والئ طیبہ کے نعرے ہر طرف
ہے محبت ہی محبت عید میلاد النبی
ہو رہا ہے آج حق اجر رسالت کا ادا
ہے رہ باب مودت عید میلاد النبی
صاحب لولاک کے صدقے سے ہیں ہر دو جہاں
اللہ اللہ کیسی نعمت عید میلاد النبی
عید فطر و عیدِ اضحیٰ اسکی قسمت پر فدا
ہر دو عیدوں کی ہے عظمت عید میلاد النبی
ہے عزازیل زمانہ کے لئے پیغام موت
اہل حق کو ہے مسرت عید میلاد النبی
عید میلاد النبی کو مت کہو بارہ وفات
زندگی کی ہے علامت عید میلاد النبی
قلب مومن میں ہے نقوی جوش الفت موجزن
ہے حقیقت کی حقیقت عید میلاد النبی

صلی اللہ علیہ وسلم

Presented by Ziaraat.Com

نعت

خلق کے تاجدار ہیں احمد
دو جہاں کی بہار ہیں احمد

حق تعالیٰ کے نائب اعظم
سب کادارومدار ہیں احمد

سارے نبیوں کے سب رسولوں کے
جسم و جاں کا قرار ہیں احمد

نام لیوا ہے سب جہاں ان کا
ہر زباں کی پکار ہیں احمد

ہر زمانے کے باعثِ تخلیق
صدرِ روزِ شمار ہیں احمد

ذرّے ذرّے میں نور ہے اُنکا
مالکِ خلد و نار ہیں احمد

روزِ اوّل سے تا ابد نقوی
شانِ پروردگار ہیں احمد

صلی اللہ علیہ وسلم

نعت

فیض احمد کا عام ہوتا ہے
صبح ہوتا ہے شام ہوتا ہے

چاند سورج طواف کرتے ہیں
حق کا اس پر سلام ہوتا ہے

ہر دو عالم غلام ہیں اسکے
جو نبی کا غلام ہوتا ہے

حرف اس کو دعائیں دیتے ہیں نعت
جس کا کلام ہوتا ہے

عرش کہتے ہیں دل کو اے نقوی
دل میں اس کا قیام ہوتا ہے

Presented by Ziaraat.Com

نام محمد ورد پکاؤ
اپنی قسمت کو چمکاؤ

نام محمد کافی، شافی
اس سے دل کی راحت پاؤ

ہر دو جہاں میں اسکا سہارا
اسکو اپنے دل میں ٹکاؤ

اس نے بگڑے کام سنوارے
اس سے سارے روگ گنواؤ

صلّی اللہ علیہ وسلّم
نقوی دل سے کہتے جاؤ

پنجتن پاک علیہم السلام

پنجتن دو جہاں کی رحمت ہیں
آسمان و زمیں کی زینت ہیں

حق تعالیٰ کے بعد پیارے نبی
پھر علی مرکز محبت ہیں
صورت مصطفی ، حسین و حسن
مرتضی ، ان کی پاک سیرت ہیں

ہیں یہی کائنات کا مقصد
دین اسلام کی حقیقت ہیں

ہر گناہ و خطا سے پاکیزہ
اہل صدق و صفا کی عظمت ہیں

ان پہ مولی درود پڑھتا ہے
یہ سراپا نگار رحمت ہیں

صبح اول سے تا ابد نقوی
نور رب جہاں کی صورت ہیں

Presented by Ziaraat.Com

اہل بیت اطہار کے بارہ امام علیہم السلام

نقش خیر الانام بارہ ہیں
جن کے سب ہیں غلام بارہ ہیں

بُرج بارہ سِپہرِ رحمت کے
دین حق کے اَمام بارہ ہیں

ہر دو عالم میں دھوم ہے جنکی
معرفت کے مقام بارہ ہیں

جن سے نسلِ رسول پاک چلی
گنج بخشِ دوام بارہ ہیں

جن کے صدقے نظام دنیا ہے
الفتوں کے پیام بارہ ہیں

جو ہیں حق کے درود میں شامل
واجب الاحترام بارہ ہیں

سب اماموں کے ہیں امام یہی
جن سے بنتے ہیں کام بارہ ہیں

سر بلندی ہیں ملک و ملت کی
حق کے ماہ تمام بارہ ہیں

مرد مومن کے قلب و جاں کا سکوں
مقتدائے عوام بارہ ہیں

میں اکیلا ہی نام لیوا نہیں
ورد ہر خاص و عام بارہ ہیں

ہر زمانے کے اولیاء اللہ
جن کا لیتے ہیں نام بارہ ہیں

جن کی ذات عظیم کو نقوی
کر رہا ہے سلام بارہ ہیں

Presented by Ziaraat.Com

صحابہ کرام علیہم الرضوان

مصطفیٰ کی عطا صحابہ ہیں
دینِ حق کی ضیا صحابہ ہیں

ہر دو عالم کا خالقِ اکبر
جن سے راضی ہوا صحابہ ہیں

حق تعالیٰ کے فضل و رحمت سے
نجمِ رشد و ھدیٰ صحابہ ہیں

اولیائے کرام کے رہبر
اہلِ حق کی صدا صحابہ ہیں

جزوِ ایماں ہے جن کا عشق و ادب
با خدا حق نما صحابہ ہیں

امتحانوں میں کامیاب ہوئے
صدر اہلِ وفا صحابہ ہیں

کون ثانی ہے سارے عالم میں
آفتابِ سخا صحابہ ہیں

ہے زبان و بیان سے نقوی
جن کا مدحت سرا صحابہ ہیں

امیر المومنین حضرت ابو بکر صدّیق رضی اللہ عنہ

نبی کے جانشیں صدّیق اکبر
مدینے کے مکیں صدّیق اکبر

رہ توحید و سنت کے مبلغ
محبت کے امیں صدّیق اکبر

امیرالمومنیں، صدّیق اعظم
دلوں میں جاگزیں صدّیق اکبر

شریعت میں طریقت میں منور
حقیقت کے نگیں صدّیق اکبر

خدا شاہد، حقیقت ہے یہ نقوی
ہے آقا کے قریں صدّیق اکبر

رضی اللہ عنہ

ء شریعت یہ ہے کہ موافق کے موافق رہو اور مخالف کے مخالف - طریقت یہ ہے کہ مخالف کے موافق رہو حقیقت یہ ہے کہ موافق و مخالف کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سمجھو اور معرفت یہ ہے کہ موافق و مخالف کو چھوڑ کر صرف اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہو - اور ہر مقام پر رضائے الٰہی کا خیال رکھو -اللہ بس باقی ہوس

Presented by Ziaraat.Com

امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

عمر فاروق ہیں شان محبت
چراغ منزل توحید و سنت

مراد مصطفیٰ ، فاروق اعظم
مسلماں ۔ آپکے مرہون منت

بتان کفر ان سے لرزاں، ترساں
محمد کے جواں ، اللہ کی طاقت

شریعت کا طریقت کا خزانہ
رہ عرفان کے راہی کی عظمت

ثنا خواں آپ کا دل سے ہے نقوی
کہ ہے مدح عمر آقا کی مدحت

رضی اللہ عنہ

امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

طالبِ رحمٰن عثمان غنی
مرکز عرفان عثمان غنی

سرور ہر دوسرا کے ہر گھڑی
تابع فرمان عثمانِ غنی

مصطفیٰ کے ہر اشارے پر جھکے
صاحب ایمان عثمانِ غنی

جود ان کا شہرۂ آفاق ہے
منبعِ فیضان عثمانِ غنی

آپ کی تعریف میں نقوی کہو
جامع قرآن عثمان غنی

رضی اللہ عنہ

Presented by Ziaraat.Com

امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

کیا سہانا خطاب کرتے ہو
مدحت بو تراب کرتے ہو

ذکر مولا علی عبادت ہے
کتنا کار ثواب کرتے ہو

بغضِ حیدر سے مولوی صاحب
آخرت کو خراب کرتے ہو
کیوں الجھتے ہو ان ملنگوں سے
کیوں کلیجہ کباب کرتے ہو

شان حیدر کا کچھ حساب نہیں
تم یہ کیسا حساب کرتے ہو

اے نکیرو غلام حیدر سے
کیوں سوال و جواب کرتے ہو

لکھ کے حیدر کی منقبت نقوی
کاغذوں کو گلاب کرتے ہو

کرم اللہ وجہہ

لب پہ حیدر کی بات ہوتی ہے   یا محمد کی نعت ہوتی ہے
دن نکلتا ہے ان کے چہرے سے
ان کی زلفوں سے رات ہوتی ہے
مرد مومن کو جیت ہے، لیکن کفر کو ان سے مات ہوتی ہے
دل میں جسکے بھی ان کی الفت ہو
اس بشر کی نجات ہوتی ہے
ان کا ہوتا ہے جو بھی اے نقوی   اس کی سب کائنات ہوتی ہے

Presented by Ziaraat.Com

یا علی آپ کا جواب نہیں
آپ کی شان کا حساب نہیں

کسی کافر کو یا منافق کو
آپ کے سامنے کی تاب نہیں

آپ سے بغض رکھنے والوں کو
زھدو تقویٰ کا کچھ ثواب نہیں

کون ثانی ہے آپ کا مولا
آپ جیسی کوئی جناب نہیں

قلب نقوی پہ ہو کرم کی نظر
آپ سے کون فیضیاب نہیں

مولائے کائنات کی کیسے کروں میں بات
نام علی عظیم ہے چھوٹی ہے کائنات

نام علی کے ورد سے بنتے ہیں اولیا
نام علی ہے زینت دنیائے شش جہات

مومن کے دل کی دھڑکنوں میں ہے علی علی
صدقے سے جس کے مل گئی اسلام کو حیات

افضل ہے دو جہاں کی عبادت سے جسکی ضرب
اس کی عبادتوں کی طرف بھی ہو التفات

قاتل کو جس نے شربت شیریں پلا دیا
اس کا حسین پیاسا رہا بر لب فرات

ہجرت کی رات بستر احمد پہ لیٹ کر
مرضی خدا کی پا گیا حلالِ مشکلات

نقوی ثنائے مرتضیٰ کیسے کرے بیاں
جب کہ خیال دہر سے بالا ہے اسکی ذات

Presented by Ziaraat.Com

علی دی نظر نے زمانہ ہے رنگیا
علی نے اوہ دتا کسے نے جو منگیا

جودسیا نبی نے اوہ کر کے دکھایا
نہ بھجیا، نہ بھلیا نہ رکیا نہ سنگیا

علی نے نبی پاک دے ویریاں نوں
نچایا سی انگلاں تے سولی تے ٹنگیا

شریعت ، طریقت ، حقیقت دے رستے
ہے ہر اک علی دے لنگایاں ای لنگھیا

جہاناں دامولا تے نقوی دا آقا
جیہدے عشق نے دل ہے مستاں دا ڈنگیا

اللہ اللہ ہے کیا دیار علی
ہر زمانہ ہے جاں نثار علی

لرز جاتی ہے کفر کی دنیا
جب چمکتی ہے ذوالفقار علی

اسکی رحمت نبی کی رحمت ہے
ہے وقار خدا وقار علی

پھول کھلتے ہیں اسکی خوشبو سے
کس چمن میں نہیں بہار علی

شان حیدر کہوں میں کیا نقوی
نام مولاہے یاد گار علی

Presented by Ziaraat.Com

دم مست قلندر علی علی

رحمٰن کا مظہر علی علی　　ہر چیز کے اندر علی علی
اسلام کا اختر علی علی　　رحمت کا سمندر علی علی
احمد کا برادر علی علی　　قرآن کا منظر علی علی
نبیوں کا ہے دلبر علی علی

ولیوں کا سکندر علی علی
ہر دور کا سرور علی علی　　فیضان کا لنگر علی علی
کعبے کا مقدر علی علی　　ہے وارث منبر علی علی
ایمان سراسر علی علی　　ہے اول نمبر علی علی
دنیا کا سہارا دین کا دل　　عقبیٰ کا تونگر علی علی
ہردم ہے وظیفہ نقوی کا　　میرا پیتم سُندَر علی علی
دم مست قلندر علی علی
دم مست قلندر علی علی

دما دم مست قلندر

دما دم مست قلندر　　علی ہے باہر اندر
علی دے دھرتی امبر　　دما دم مست قلندر
علی ہے بندہ رب دا　　علی ہے مولا سب دا
علی دا ویر پیمبر　　دما دم مست قلندر
علی ہے سب داپیا　　علی دے سنی شیعہ
علی دے سارے نمبر　　دما دم مست قلندر
ملنگو آوَ آوَ　　علی دا نعرہ لاوَ
علی ہے عشق سمندر　　دما دم مست قلندر
علی دے صدقے جاوَ　　دھمالاں رج رج پاوَ
علی دم دم دے اندر　　دما دم مست قلندر
علی نقوی دا دادا　　علی ہے رب دا ارادہ
علی نے توڑے مندر　　دما دم مست قلندر

Presented by Ziaraat.Com

جو حیدر کرار ہے
اسلام کا معمار ہے

معمار کا ہتھیار ہے
ہتھیار کا کردار ہے

کردار کی گفتار ہے
گفتار کا اقرار ہے

اقرار کا اظہار ہے
اظہار کا شہکار ہے

شہکار کا شہکار ہے
نقوی مگر نادار ہے

جس بشر کا علی سہارا ہے — وہ رسول خدا کا پیارا ہے
عشق خیرالوریٰ سے حیدر نے — کافروں کا جنون اتارا ہے
جس سے لرزاں ہے کفر کی دنیا — وہ علی کا عظیم نعرہ ہے
یا علی، یا علی، جو کہتا ہے — راز حق اس پہ آشکارا ہے
جب بھی مشکل پڑی کوئی نقوی — ہم نے نام علی پکارا ہے

Presented by Ziaraat.Com

حق کا خزانہ ہے علی
روح زمانہ ہے علی
مَن کُنتُ مولٰی کا بیاں
دیں میں یگانہ ہے علی
مومن کا ورد جانفزا
کافر کو طعنہ ہے علی
سب نے پکارا ہے اسے
سب کا ترانہ ہے علی
بن کر گھٹا فیضان کی
ہر سُو روانہ ہے علی
دنیائے دُوں کو چھوڑ کر
دیں کا فسانہ ہے علی
نقوی نہیں جس کا کوئی
اس کا ٹھکانہ ہے علی

گھر گھر ہے اجالا حیدر کا
ہے روپ نرالا حیدر کا
ہے دل میں ھوس کچھ کرنے کی
حیدر کی لگن میں مرنے کی
جو جام علی پی لیتا ہے
ہر حال میں وہ جی لیتا ہے
جو گیت علی کے گاتا ہے
وہ راہ ہدایت پاتا ہے
جو یاد علی میں روتا ہے
وہ مست قلندر ہوتا ہے
جس دل میں علی کا رستہ ہے
وہ شام ابد تک بستا ہے
وہ خلد بریں میں جاتا ہے
جس کا بھی علی سے ناتا ہے
اک پھول ہو جیسے کلیوں میں
ایسے ہی علی ہے ولیوں میں
نقوی کو ولا میں کھونے دو
مولا کی لگن میں رونے دو

Presented by Ziaraat.Com

جو علی کا فقیر ہوتا ہے — کتنا روشن ضمیر ہوتا ہے
جو نگاہوں کو گاڑ دے ان پر — رشک بدر منیر ہوتا ہے
جو بھی روتا ہے ان کی الفت میں — وہ عطا کا سفیر ہوتا ہے
ان کی چوکھٹ پہ مانگنے والا — بادشاہوں کا پیر ہوتا ہے
صدق دل سے جوان کا ہے طالب — اس پہ فضل قدیر ہوتا ہے
جس کا مشکل کشا سہارا ہو — وہ جہاں کا امیر ہوتا ہے
جس بشر کو نہ ان سے ہو نسبت — وہ جہالت کا تیر ہوتا ہے
جس کے دل میں عناد ہو ان سے — شیطنت کا اسیر ہوتا ہے
شیعہ سنی کے چھوڑ کر جھگڑے — مولوی سے فقیر ہوتا ہے
ان پہ دل سے جو مر مٹے نقوی — آدمی بے نظیر ہوتا ہے

سارے شہروں سے حسیں شہر نجف
ملک و ملت کا نگین شہر نجف

شہر طیبہ کو فضیلت ہے مگر
بعد اس کے بہترین شہر نجف

اولیاء کا قبلہ و کعبہ ہوا
عشق و الفت کا امیں شہر نجف

ہے مری آنکھوں کا سرمہ خاک در
میرے دل میں ہے مکیں شہر نجف

اس کے صدقے اس پہ واروں جان و دل
راحت نقوی حزیں شہر نجف

Presented by Ziaraat.Com

حیدر امام اے دنیا غلام اے
الفت دی چاشنی اللہ دا نام اے
شوہر بتول دا عالی مقام اے
اوہدا جنم کدہ بیت الحرام اے
اس دی نگاہ دا فیضان عام اے
نائب رسول دا حق دا امام اے
قرآن ہو بہو اوہدا کلام اے
اوہدا مزار تے دارالسلام اے
نقوی دا آپ نوں لکھ لکھ سلام اے

جو بھی حیدر کے در پہ آیا ہے
اس بشر پہ خدا کا سایہ ہے

قلب حیدر سے روشنی پاکر
دین اسلام جگمگایا ہے

جب بھی میدان میں علی آئے
خوف سے کفر تھر تھرایا ہے

دیکھ کر مرتضیٰ کو خیبر میں
ہر یہودی نے سر جھکایا ہے

حب حیدر سے ہم نے اے نقوی
بغض و نفرت کا سر اڑایا ہے

Presented by Ziaraat.Com

حیدر حسین اے — حق دا امین اے
دنیا دے واسطے — ماہ مبین اے
ملت دا بادشہ — عزم و یقین اے
جنت دا راستہ — کیسا حسین اے
حق دے امام دا — دشمن لعین اے
ہر اک غلام دے — دل وچہ مکین اے

حیدر دا بالکا
نقوی امین اے

اللہ کی پہچان علی
احمد کا عرفان علی

مومن کا ایمان علی
تفسیر قرآن علی

نبیوں کا جانان علی
ولیوں کا سلطان علی

رحمت کا اعلان علی
عظمت کا ایوان علی

مولیٰ کا فیضان علی
نقوی کا ارمان علی

Presented by Ziaraat.Com

علی ہے علوم محمد کا ڈھانچہ
علی ہے جہالت کے منہ پر طمانچہ

حضور علی ہر بشر سر نگوں ہے
ہو تاج شہی یا کہ سر پر ہو خوانچہ

بنے جس میں ڈھل کے محبان مولیٰ
علی ہے اصول ہدایت کا سانچہ

تو کہتا ہے مشکل کشا وہ نہیں ہے
نہ سوچا ، نہ سمجھا، نہ پرکھا ، نہ جانچا

علی ہے وہ اسلام کا شیر نقوی
کیا جس نے اصنام کا تیا پانچہ

شان علی کا کیا ہے ٹھکانہ
دیں کا علی ہے تانا بانا

صبح ازل سے شام ابد تک
مومن ہے اس کا سارا گھرانہ

حضرت ابو طالب ہے مومن
شمع رسالت کا پروانہ

شیعہ سنی اور وہابی
چھوڑیں باہم لڑنا لڑانا

ہم ہیں علی کے وہ ہیں ہمارے
نقوی علی کا ہے دیوانہ

Presented by Ziaraat.Com

پی جام چاہ دا
جپ نام شاہ دا

حیدر ہے بادشہ
ہر بادشاہ دا

ہے ویر مصطفیٰ
عالم پناہ دا

ہادی ہے بے شبہ
مولیٰ دی راہ دا

روشن نصیب ہے
ہر بار گاہ دا

کامل نصاب ہے
ہر خانقاہ دا

دو جگ اسیر ہے
اسدی نگاہ دا

اس دے ہے رو برو فق رنگ ماہ دا
نقوی ہے بانکا شاہاں دے شاہ دا

آپ کی محترم ہے ذات علی
آپ کی معتبر ہے بات علی

چاند سورج ہیں آپ سے روشن
آپ ہیں نور کائنات، علی

ہر زمانے کے اولیاء اللہ
آپ کی ہیں تجلیات، علی

موت ہیں آپ ہر برائی کی
آپ ہیں خیر کی حیات، علی

آپ کے نام سے ہو نقوی کی
قبر میں، حشر میں، نجات، علی

Presented by Ziaraat.Com

جو علی کا غلام ہوتا ہے
قابل احترام ہوتا ہے

ان سے جو بات چیت کرتا
کتنا عالی مقام ہوتا

کام کیسا بھی کیوں نہ ہو مشکل
ان کے صدقے تمام ہوتا ہے

ہر زمانے کے بادشاہوں
ان کے در پر سلام ہوتا

جو محمد ، علی کا ہو اس پر
رب کا فضل دوام ہوتا ہے

وہ بشر خوش نصیب ہے جس کا
ان کے در پر قیام ہوتا ہے

ان کی چوکھٹ پہ مانگنے والا　دنیا بھر کا امام ہوتا
مانگنے والو مانگ لو ان سے　ان کا فیضان عام ہوتا
ان سے نقوی جو دوستی رکھے　اس پہ دوزخ حرام ہوتا

ہر کام کا حل ہے علی
رحمت کا بادل ہے علی

سرکار کے اصحاب کی
آنکھوں کا کاجل ہے علی

ہر شام کی صبح حسیں
ہر آج کا کل ہے علی

طاقت وروں کا حوصلہ
کمزور کا بل ہے علی

نقوی ترا مشکل کشا
دنیا میں پل پل ہے علی

Presented by Ziaraat.Com

کس قدر ہم پہ فضل باری ہے
یاد حیدر میں شب گزاری ہے

وہ علی کا ہے ماننے والا
جس کی فطرت میں انکساری ہے

خوش نصیبی ہے اس کے قدموں میں
جس نے حیدر پہ جان واری ہے

جو لڑاتا ہے شیعہ سنی کو
وہ فسادات کا شکاری ہے

شیعہ سنی کو جوڑنے والا
عشقِ سرکار کا بھکاری ہے

بھائی بھائی ہیں باہمی مومن
ایک ہونے سے کون عاری ہے

ہم علی کے غلام ہیں نقوی
اس لئے ہم پہ فیض باری ہے

رب کونین کا ہے نام علی
اس لئے ورد خاص و عام علی

اس کا فیضان ہے زمانے پر
ہر دو عالم کا ہے امام علی

وہ خدا سے کلام کرتا ہے
جس بشر سے کرے کلام علی

دل میں حسرت ہے حق پرستوں کے
روز محشر پلائے جام علی

تیرے در کا غلام ہے نقوی
تیری چوکھٹ کو ہو سلام علی

Presented by Ziaraat.Com

رب کا اجالا ہے علی
سب سے نرالا ہے علی

ماہ محبت ہیں نبی
اور ان کا ہالہ ہے علی

گہرا دلوں سے بے بہا
عقلوں سے بالا ہے علی

سارے زمانے کے لئے
حق کا حوالہ ہے علی

دنیا پرستوں سے جدا
دیں کا مقالہ ہے علی

بغض وحسد سے پاک ہے
الفت کا آلہ ہے علی

نقوی ہمارے واسطے
سرکار والا ہے علی

علی مَن کُنتُ مولیٰ کا بیاں ہے
شہنشاہ زمین و آسماں ہے

علی کا اسم ہے اسم الٰہی
علی توحید حق کا ترجماں ہے

علی کا جسم ہے جسم محمد
علی کا فیض فیض بیکراں ہے

علی ہے قوت خلاّقِ عالم
علی مشکل کشائے ہر زماں ہے

علی ہے سرور دیں کا سپاہی
علی کا دست دست مرسلاں ہے

علی کعبے کا کعبہ ماہ طیبہ
علی مولائے ہر پیرو جواں ہے

علی ہے بائے بسم اللہ کا نقطہ
علی قرآن کا حسن بیاں ہے

ہے قرآن مبیں چوتھا صحیفہ — علی چوتھا خلیفہ بے گماں ہے
علی ہے مرد مومن کا وظیفہ — علی نقوی سرور قلب و جاں ہے

Presented by Ziaraat.Com

جو علی کے ہے پیار کا طالب
وہ ہے پروردگار کا طالب

ہر ولی ہر نبی رسول ہوا
حب دلدل سوار کا طالب

مصطفیٰ کا ہے جو بھی دیوانہ
وہ ہوا پنج و چار کا طالب

جسکو حیدر سے عشق والفت ہے
کب ہے وہ اقتدار کا طالب

پنجتن کا غلام ہے نقوی
دل سے ہے چار یار کا طالب

حیدر امیر اے
احمد دا ویر اے

پہلا امام تے
بدر منیر اے

اچے خیال دا
روشن ضمیر اے

دنیاتے دین دا
اک دستگیر اے

دوجگ دا بادشہ
پیراں داپیر اے

ولیاں دا پیشوا
رب دا فقیر اے

حق سچ دا رھنما
باطل لئی تیر اے

نفرت دا خاتمہ
حب دا سفیر اے

حیدر دے عشق دا نقوی اسیر اے

Presented by Ziaraat.Com

کر لا تُوں علی علی   کیوں پھر داں گلی گلی
مولیٰ دے نام کو لوں   ہر اک بلا ہے ٹلی
مولیٰ دا نام لیوا   بن دا اے رب دا ولی
اللہ دے ولی سارے   کر دے نیں علی علی
مولیٰ علی دے گھر توں   آل نبی ہے چلی
بابا حسنین دا اے   جانے سب خفی جلی
کوئیَ وی کم نئیں مشکل   مشکل کشا ہے علی
مولیٰ دا بن جا بندہ   ہو جاؤ عقبیٰ بھلی
مولیٰ دے صدقے نقوی   مہکی اے کلی کلی

علی ہے مولیٰ تیرا
علی ہے مولیٰ میرا

علی ہر چیز کے اندر
علی کا ہر جا پھیرا

علی ہے چاند نبی کا
علی سے دور اندھیرا

علی ہے نام خدا کا
علی ہے نور سویرا

ازل کے دن سے نقوی
علی ہے فیض کا ڈیرا

Presented by Ziaraat.Com

علی تو وہ ہے جو خیبر اکھاڑ دیتا ہے
جہانِ کفر کا حلیہ بگاڑ دیتا ہے

علی ہے رب جہاں کے جلال کا مظہر
جو سرفریق مخالف کا پھاڑ دیتا ہے

بہادری میں علی کا کوئی جواب نہیں
کہ جو بھی آئے مقابل پچھاڑ دیتا ہے

سخی علی سا نہ پیدا ہوا زمانے میں
علی سے مانگے جو ذرہ پہاڑ دیتا ہے

علی کی ذات گرامی کا نام ہی نقوی
ستمگروں کے جہاں کو اجاڑ دیتا ہے

اللہ کی ہے دید علی
احمد کی تقلید علی
گلزار توحید علی
الفت کی تمہید علی
عظمت کا خورشید علی
ولیوں کی تاکید علی
مومن کی تائید علی
ہر دل کی امید علی
باطل کی تردید علی
نقوی کی ہے عید علی

Presented by Ziaraat.Com

جسے بھی علی کا سہارا ملا
اسے مصطفیٰ کا نظارا ملا

لیا جس کسی نے بھی نام علی
تلاطم میں اسکو کنارا ملا

ہوا جو بھی دل سے غلام علی
اسے پنجتن کا دوارا ملا

نگاہ علی میں جو آیا جلال
توخیبر کا در پارہ پارہ ملا

علی سے عدو جو بھی ٹکرا گیا
نہ اس کا نشاں پھر دوبارہ ملا

نہ نقوی ملے جسکو مولا علی
اسے دو جہاں میں خسارہ ملا

شر سے کرتا رہا جہاد علی — دشمن فتنہ و فساد علی
خانہ کعبہ میں ہے ظہور اس کا — حق تعالیٰ کی ہے مراد علی
پھول ہے گلشن محمد کا — سب صحابہ کا اعتماد علی
اس کے طالب ہیں اولیاء اللہ — مومنوں کا ہے اعتقاد علی
بے شبہ مرتبے میں ہے نقوی — مصطفیٰ پہلے ان کے بعد علی

Presented by Ziaraat.Com

علی ہے جاہ و جلالِ خُدا زمانے میں
وہ بے مثال ہے قدرت کے کارخانے میں

علی حسین و حسن کا ہے والد ماجد
علی کا نام ہے الفت کے ہر ترانے میں

علی سخی ہے علی کے ہیں باپ دادا سخی
جنم لیا ہے علی نے سخی گھرانے میں

علی سے جس کو محبت ہے اس فدائی کے
علی کی ذات گرامی ہے دل کے خانے میں

چھڑا ہے آج علی کا جو تذکرہ نقوی
خوشی کی لہر ہے میرے غریب خانے میں

بابا حسنین دا — دل ہے کونین دا
ولیاں دا کعبہ اے — نعرہ بے چین دا
جگ دا لجپال ہے — سید حرمین دا
دن دی ہے آرزو — چانن ہے رین دا

نقوی مشتاق ہے
اوہدے نعلین دا

Presented by Ziaraat.Com

یا علی مدد

دین خدا کے دل کی صدا یا علی مدد
ہر دور کے ولی نے کہا یا علی مدد

رستے کی ساری مشکلیں آسان ہو گئیں
جس نے خلوص دل سے پڑھا یا علی مدد

ابدی حیات مل گئی اس خوش نصیب کو
جس کا بھی حرز جان بنا یا علی مدد

جب کہ علی خدائے دو عالم کے ہیں ولی
پھر کہنا شرک کیسے ہوا یا علی مدد

نقوی ملی علی سے مجھے دولت سخن
کیا خوب ہے وظیفہ مرا یا علی مدد

عدل و انصاف کا ہے دور علی
دشمن راہ و رسم جور علی

ہوئی کعبہ میں اس کی پیدائش
دین اسلام کا ہے طور علی

مصطفیٰ کے ہے علم کا وارث
سارے دانشوروں کا غور علی

ہر دو عالم کا رہبر کامل
ہے در شاہ غار ثور علی

لاکھ دنیا حسین ہو نقوی
نہ ہوا ہے ، نہ ہوگا اور علی

Presented by Ziaraat.Com

مرا نانا نبی بابا علی ہے   مرا قبلہ ، مرا کعبہ علی ہے
میں ہوں سادات کا اک فرد ادنیٰ   مری تبلیغ کا حربہ علی ہے
مری امی بتول پاک زہرا   مرا مولا مرا بابا علی ہے
حسینی ہوں حسَن پر میں فِدا ہوں   مری الفت نبی ، جذبہ علی ہے
حسینیت مرا مسلک ہے نقوی   مری ہر مہر کا غلبہ علی ہے

دنیا کے ملک سے بھی ہے ملک علی بڑا
دنیا خدا کا ملک ہے ملک علی خدا

ابدال ہو ولی ہو قلندر ہو یا فقیر
جس کو ملا ہے جو بھی طفیل علی ملا

ہر دو جہاں میں کوئی علی کا نہیں جواب
حالانکہ وہ جواب ہے ہر اک سوال کا

دانائی میں، خلوص میں ، نیکی میں ، زہد میں ،
بعد از نبی علی سا نہ کوئی بشر ہوا

واضح ہے سب جہاں پہ نقوی بہ امر حق
جو کچھ کیا علی نے خدا کے لئے کیا

Presented by Ziaraat.Com

اللہ دی ذات دی پہچان یاعلی   رب دے رسول دا عرفان یاعلی
نبیاں دا دلربا ذیشان یاعلی   ولیاں دا دین تے ایمان یاعلی
مستاں دے واسطے قرآن یاعلی   سب دی نجات دا سامان یاعلی
سارے جہان دا سلطان یاعلی   مومن دا ورد ہے ہر آن یاعلی
نقوی دے درد دا درمان یاعلی   دل دے سکون دا فیضان یاعلی

جس کو حیدر سے پیار ہوتا ہے
وہ بشر کامگار ہوتا ہے

جو نبی کا ہے چاہنے والا
وہ علی پر نثار ہوتا ہے

صاف دل سے جو مرمٹے ان پر
وہ قلندر شمار ہوتا ہے

جس کا کوئی نہ ہو زمانے میں
اس کا دلدل سوار ہوتا ہے

میرے مولی تو نقد دیتے ہیں
کب کسی سے ادھار ہوتا ہے

Presented by Ziaraat.Com

اس کو کھائے گی آتش دوزخ
جس کو ان سے بخار ہوتا ہے

جس گھڑی ان کا نام لیتا ہوں
دل پہ طاری خمار ہوتا ہے

ان کا نام عظیم سنتے ہی
خارجی بے قرار ہوتا ہے

ہو ہجوم ملائکہ جس پر
وہ علی کا مزار ہوتا ہے

جو علی سے ہو مانگنے والا
وہ بشر تاجدار ہوتا ہے

فرقہ بندی کو چھوڑ کر نقوی
آدمیت سے پیار ہوتا ہے

جو علی کے ہیں پیار کی باتیں
وہ ہیں پروردگار کی باتیں

رس بھری بول چال ہے ان کی
جس قدر ہیں بہار کی باتیں

غنچہ و گل میں چاند تاروں میں
شاہ دلدل سوار کی باتیں

مومنوں کے لبوں پہ رہتی ہیں
سیرت تاجدار کی باتیں

کافروں کی صفوں میں ہوتی ہیں
ہیبت ذوالفقار کی باتیں

شیعہ سنی کی بحث میں پڑ کر
مت کرو انتشار کی باتیں

مختصر سی حیات ہے نقوی
کرلو مولا کے پیار کے باتیں

Presented by Ziaraat.Com

سب حسینوں سے ہے حسین علی
شاہ دنیا ہے شاہ دین علی

مرد میدان ہے بہادر ہے
نور عرفان کا امین علی

سیدھا رستہ دکھانے والا ہے
قلب مومن کا ہے یقین علی

کون ہمسر ہے ہر دو عالم میں
تاجِ فیضان کا نگیں علی

حق تعالیٰ کے فضل و رحمت سے
قلب نقوی میں ہے مکین علی

توں وی پکار سجناں ہر بار علی علی
ہے کالی کملی والے دا پیار علی علی

کردا اے جس مقام تے سارا جہان حج
جمیاں اے اس جگہ تے منٹھار علی علی

جتھےّ نماز پڑھدے نیں چھوٹے بڑے بشر
ہو یا شہید او تھے غمخوار علی علی

ہو یا نہ کوئی آپ دے ورگا بڑا سخی
منگتے نوں بخشے اوٹھاں دی قطار علی علی

ہندا نہ کوئی شخص وی ہمسر بتول دا
ہندا نہ جے رسول دا مختار علی علی

مومن دے واسطے ہے قرآن نرا پرا
کافر دے واسطے ہے تلوار علی علی

نعرہ علی دا توڑ داخیبر نوں بے شبہ
باطل دی موت حق دا کردار علی علی

ہاشم دا خاندان تے عمران دااے دل
احمد دے علم دا اے اظہار علی علی

بابا حَسَن حُسَین دا سخیاں داپیشوا
قوتاں تے طاقتاں دا کہسار علی علی

Presented by Ziaraat.Com

محبوب ہے رسول دا زھرا دا ہمسفر
سارے زمانیاں دا سردار علی علی
پردہ اے اہل بیت دا اصحاب دی لگن
ولیاں دے قافلے دا سالار علی علی
ہمنام ہے خدا داتے وارث حضور دا
توحید دے ہے پھل دی مہکار علی علی
بندہ خدائے پاک دا مولی جہان دا
حق سچ دی روشنی دا مینار علی علی
اسلام دا امام تے نبیاں دی آبرو
اللہ تے ہے رسول دا شہکار علی علی
قبلہ ہے فرش دا اتے کعبہ ہے عرش دا
ہے عاشقاں لئی سچی سرکار علی علی
راکھا اے مومناں داتے سادات دی اے جد
عرفان دی مہک دا گلزار علی علی
مشکل کشا جہان دا پکا اصول دا
مستاں قلندراں دا دلدار علی علی
کعبہ طواف کردا اے اوہدے مزار دا
ہے عاشقاں نوں اللہ دا دیدار علی علی
کر دے کرم غلام تے صدقہ حسین دا
نقوی ازل توں ہے ترا حبدار علی علی

حق نگر حق نما حق علی یا علی   خوبرو دلربا حق علی یا علی
کبریا کی عطا، مصطفیٰ کی ضیا،   اولیا کی صدا، حق علی یا علی
خوش لگن، گلبدن، پنجتن کی پھبن   لاالہ کی بنا حق علی یا علی
حیدری شوق میں قادری ذوق میں   روح ودل نے کہا حق علی یا علی
بر ملا اس حقیقت کو نقوی کہو   سب کا مشکل کشا حق علی یا علی

Presented by Ziaraat.Com

ہے زمانے میں لاجواب علی
بزم عالم کی آب وتاب علی

رحمتوں کا ہے بانٹنے والا
مصطفیٰ شہر علم ، باب علی

اولیا کا ہے قافلہ سالار
مصطفیٰ سے ہے فیضیاب علی

مستئ عشق کا علم بردار
عالم کیف کا شباب علی

دوجہاں میں نہیں مثال اسکی
ہرولی ہے کلی ، گلاب علی

رب کعبہ کے فضل سے نقوی
دوجہاں کا ہے آفتاب علی

علی سے چلا ہے پتہ معرفت کا
علی ایک پیکر ہے معصومیت کا

حقیقت میں ہے جو بنا لا الہ کی
علی وہ عقیدہ ہے وحدانیت کا

ہے زہرا کا شوہر نبی کا برادر
نہیں دوجہاں میں بشر اس صِفَت کا

ہے موسیٰ سے ہارون کا جو تعلق
علی ہے نبی کو اسی منزلت کا

ہے جس میں لیا داخلہ اولیا نے
علی مدرسہ ہے وہ روحانیت کا

حقیقت ہے کیا دنیوی مال وزر کی
علی سے پتہ چل گیا اصلیت کا

صحابہ پہ ، آل نبی پہ ہوں قرباں
ملا ان سے ہے راستہ سلطنت کا

دعا ہے یہی نقوی بے نوا کی
ہو آسان مجھ کو سفر آخرت کا

Presented by Ziaraat.Com

کوئی مشکل نہیں علی کے لئے
دین و دنیا کے کام جس نے کئے

ہے علی زخم دہر کا مرہم
چاک دل مرتضی علی نے سیئے

جس نے دل سے علی کو مان لیا
عشق احمد کے جام اس نے پیئے

شیعہ سنی کو جوڑنے والا
الفتوں کے جلا رہا ہے دیئے

ہم پہ مولا علی کی بخشش ہے
دین ، ایمان عشق جس نے دیئے

جو علی کے غلام ہیں نقوی
درحقیقت وہ قبر میں بھی جیئے

اللہ دے نام دی ، تنویر یاعلی
قرآن پاک دی، تفسیر یاعلی

رب دے ہے عشق دی ، جاگیر یاعلی
حق دے مکان دی، تعمیر یاعلی

رب دے رسول دی ، توقیر یاعلی
ہر جاں نثار دی ، تقدیر یاعلی

وحدت دے ملک دا، راہ گیر یاعلی
مستاں قلندراں ،دا پیر یاعلی

سارے جہان دی، تدبیر یاعلی
نقوی دے شوق دی ، تصویر یاعلی

Presented by Ziaraat.Com

نین ہیں حسن حیدری کے لئے
دل ہے سینے میں عاشقی کے لئے

نام مشکل کشا سہارا ہے
ہم نے احسان کب کسی کے لئے

مقصد زندگی عبادت ہے
"زندگی وقف ہے علی کے لئے"

حب حیدر ہے مایۂ ایماں
بغض حیدر منافقی کے لئے

کر رہا ہے علی علی نقوی
ہر دو عالم میں بہتری کے لئے

عظمتوں کا علی خزانہ ہے
علم و حکمت کا کارخانہ ہے

بزم ہستی میں دھوم ہے جسکی
بے شبہ اس کا آستانہ ہے

مرد مومن کے دل کی ہے دھڑکن
عشق و مستی کا تانا بانا ہے

حال ماضی ہویا کہ مستقبل
اس کا محتاج ہر زمانہ ہے

جودرود خدا میں ہے شامل
وہ علی پاک کا گھرانہ ہے

جس پہ حیدر کا فیض ہے نقوی
اس کی عظمت کا کیا ٹھکانہ ہے

Presented by Ziaraat.Com

رب دی عطا علی — سب دی صدا علی
نائب رسول دا — مشکل کشا علی
ہمسر بتول دا — ہے مرتضیٰ علی
دنیا تے دین دا — ہے مدّعا علی
ہادی سخی ولی — مولیٰ ہے یا علی
باطل دا خاتمہ — حق دی ضیا علی
حب دے جہاز دا — ہے ناخدا علی
مستاں قلندراں — دا پیشوا علی
نقوی دے واسطے — باب الھدیٰ علی

اللہ کی تنویر علی — احمد کی تصویر علی
ملت کی تقدیر علی — اُمّت کی توقیر علی
ہر لب کی تقریر علی — ہر دل کی تنویر علی
مومن کی جاگیر علی — کافر کو ہے تیر علی
اللہ کی شمشیر علی — مرحب کو دے چیر علی
سب ولیوں کا پیر علی — قاتل کو دے شیر علی
ایسی کر تدبیر علی — مل جائے کشمیر علی
نقوی کی تعمیر علی — ہر دل کی تطہیر علی

Presented by Ziaraat.Com

سرور انبیا کا میت علی
بزم کونین کا ہے گیت علی

خانہ کعبہ میں ہے جنم اس کا
اہل عرفان کی پریت علی

عشق و مستی کے فیض کا منبع
کفر کی ہار دیں کی جیت علی

علم کے شہر کا ہے دروازہ
اہل اسلام کی ہے ریت علی

وہ قلندر ہے وقت کا نقوی
ہر گھڑی جس کی بات چیت علی

اسلام کا اختر علی — ہر دور کا رہبر علی
توحید کی تمہید ہے — تمہید کا گوہر علی
قرآن ناطق بالیقیں — نبیوں کا ہے دلبر علی
حسنین و زہرا کی ضیا — تطہیر کی چادر علی
نعرہ لگا کر حیدری — نقوی کہو صفدر علی

Presented by Ziaraat.Com

علی تو وہ ہے جو خیبر کو توڑ دیتا ہے
جہان کفر کی گردن مروڑ دیتا ہے

علی کے نام سے لرزاں ہے کفر کی دنیا
سپاہ ظلم کی آنکھوں کو پھوڑ دیتا ہے

سوار ہو کے علی مصطفی کے کاندھوں پر
تمام جھوٹے خداؤں کو توڑ دیتا ہے

علی ہے رب کے خزانوں کا باٹنے والا
علی سے ایک جو مانگے کروڑ دیتا ہے

علی کے ورد سے بنتے ہیں اولیاء اللہ
دلوں کا حق سے تعلق وہ جوڑ دیتا ہے
کبھی بھی اس کو نہ چھوڑے گی آتش دوزخ
علی کے باب کرم کو جو چھوڑ دیتا ہے
علی تو قوت پروردگار ہے نقوی
لہو عدو کی رگوں کا نچوڑ دیتا ہے

Presented by Ziaraat.Com

باب حیدر کا جو بھکاری ہے
اس پہ فضل خدائے باری ہے
جب حرم میں علی ولی آئے
سب پکارے یہ شکل پیاری ہے
بادشاہوں کے بادشہ ہیں علی
قلب اقدس میں انکساری ہے
ضرب جو ابن عبد ودپر تھی
دو جہاں کے عمل پہ بھاری ہے
آج بھی ان کے نام نامی کا
شر پسندوں پہ رعب طاری ہے
جو لڑاتا ہے شیعہ سنی کو
وہ فسادی ہے وہ مداری ہے
شیعہ سنی میں امتیاز نہیں
سب کے دل میں رسول باری ہے
جو بھی آل نبی میں نقوی ہو
بھا کری ہے وہ یا بخاری ہے

اللہ کا ہمراز علی — احمد کا جانباز علی
قدرت کا اعجاز علی — رحمت کا انداز علی
الفت کا آغاز علی — ولیوں کی پرواز علی
میخانوں کا راز علی — ہر امت کا ناز علی
سخیوں میں ممتاز علی — نقوی کا دمساز علی

Presented by Ziaraat.Com

حیدر ہیں رہبر الحمد للہ
ولیوں کے سرور الحمد للہ
آنکھوں کی ٹھنڈک دل کے مکیں ہیں
لب پر ہیں اکثر الحمد للہ
صبح ازل سے شام ابد تک
حق کے مقدر الحمد للہ

رب کے دوارے ، سب کے سہارے
احمد کے مظہر الحمد

مولیٰ ثنا گر ، احمدبرادر
نبیوں کے دلبر الحمد للہ

مومن بھی طالب کافر بھی طالب
سارے گداگر الحمد للہ

نقوی کے بابا کعبے کے کعبہ
ساقیٔ کوثر الحمد للہ

ہر جگہ ہے علی کی مشہوری
رب کے دربار میں ہے منظوری

دور ہے وہ خدا سے ، احمد سے
جس بشر کو علی سے ہے دوری

توڑی حیدر نے طاقت رب سے
خود سروں سرکشوں کی مغروری

ان کے خادم ہیں ان کے طالب ہیں
خاکی آبی ۔ و ناری و نوری

جو لڑاتا ہے شیعہ سنی کو
ہم سمجھتے ہیں اس کی مجبوری

فیض حیدر سے ہو بسر نقوی
خدمت دیں میں زندگی پوری

Presented by Ziaraat.Com

اللہ کی عنایت علی علی   مومن کی امانت علی علی

نبیوں کی صداقت علی علی   ولیوں کی امامت علی علی

تنویر ولایت علی علی   تصویر ہدایت علی علی

اسلام کی طاقت علی علی   بخشش کی ضمانت علی علی

امت کی حقیقت علی علی   نقوی کی عبادت علی علی

ہے زبان علی میں شیرینی
شہد، شکر، مٹھاس، رس چینی،

جب حرم میں علی ہوئے پیدا
آگئی دوجہاں میں رنگینی

نام مولی علی کی برکت سے
کام ہوتے ہیں دنیوی دینی

ہے علی کا قیام جس دل میں
اس کی خوشبو ہے کس قدر بھینی

کر رہے ہیں علی علی ہر دم
چشم، دل، گوش، لب، زباں، بینی،

بے ادب ہے علی کا جو نقوی
اس کی راحت خدانے ہے چھینی

Presented by Ziaraat.Com

باغ توحید کا ہے پھول علی
دین اسلام کا اصول علی

ہر زمانے کا مرشد کامل
تا ابد نائب رسول علی

حق تعالیٰ کے فیض کا مخزن
علم و عرفان کا سکول علی

روز اول سے نور احمد ہے
کیوں نہو ہمسر بتول علی

نام لیوا ہے آپ کا نقوی
کیجئے گا اسے قبول علی

اسلام کا مخزن علی
نور محمد کی کرن
رشدو ہدایت کی ضیا
تفسیر ہے قرآن کی
پی کر پیالہ عشق کا

فردوس کا جو بن علی
عرفان کا گلشن علی
انوار کی چلمن علی
ایمان کا مسکن علی
نقوی کہو احسن علی

Presented by Ziaraat.Com

جس گھڑی بو تراب آتے ہیں
دو جہاں ہمرکاب آتے ہیں

سمٹے نام علی کے دامن میں
رحمتوں کے سحاب آتے ہیں

ذکر حیدر میں کب تغیّر ہے
"دہر میں انقلاب آتے ہیں"

مشکلیں ڈر کے بھاگ جاتی ہیں
جب ولایت مآب آتے ہیں

نام لیوا جناب کے نقوی
ہر جگہ کامیاب آتے ہیں

تیرے علی ------- میرے علی
مولیٰ علی ------- حق کے ولی

مشکل کشا ------- شیر جلی
صورت حسیں ------- سیرت بھلی

نسل نبی ------- ان سے چلی
کعبہ مِرا ------- ان کی گلی

خاک نجف ------- زر کی ڈلی
میں نے جبیں ------- در پر ملی

---- نقوی کے ہیں ----
---- دل کی کلی ----

Presented by Ziaraat.Com

کس کو نام علی دل سے پیارا نہیں
کس نے مشکل کشا کو پکارا نہیں

جو نبی کا نہیں وہ علی کا نہیں
جو علی کا نہیں وہ ہمارا نہیں

دولت عشق اسکو میسر کہاں
حسن حیدر پہ دل جسنے وارا نہیں

مقصد زندگی ہے علی کی لگن
اس لگن کے سوا تو گزارا نہیں

ہیں علی ان فقیروں کے مشکل کشا
جن کا دنیا میں کوئی سہارا نہیں

جو ہٹاتی ہے حب علی سے پرے
ایسی دنیا تو ہم کو گوارا نہیں

سر پہ سایہ ہے نقوی علی پاک کا
ہر دو عالم میں ہم کو خسارہ نہیں

حق حق علی دم دم علی

کہتے رہو تم ہر گھڑی — مشکل کشا مولا علی
داتا علی مولا علی — اعلیٰ علی اولیٰ علی
رب کا علی سب کا علی — حق کا ولی شیر جلی
اسلام کا ڈیرا علی — تیرا علی میرا علی
مولا علی ہر چیز میں — ہر فکر کی تجویز میں
کوثر علی زم زم علی
حق حق علی دم دم علی

توحید کے عرفان میں — قرآن کے عنوان میں
الفاظ کے مفہوم میں — ایمان کے مقسوم میں
آغاز میں انجام میں — ہر صبح میں ہر شام میں
اسلام کے اقرار میں — ہے مصطفیٰ کے پیار میں
انوار میں اسرار میں — اخبار میں اقدار میں
کوثر علی زم زم علی
حق حق دم دم علی

گفتار میں کردار میں — محراب میں مینار میں

Presented by Ziaraat.Com

جلوہ نما ہر ایک میں   رونق فزا ہر نیک میں

ہر باضمیر انسان میں   ہر درد کے درمان میں

ہر دور میں ہر طور میں   ہر فکر میں ہر غور میں

ہر چشم میں ہر گوش میں   ہر جوش میں ہر ہوش میں

کوثر علی زم زم علی

حق حق علی دم دم علی

ہر شرق میں ہر غرب میں   ہر ضرب میں ہر حرب میں

ہر ملک میں ہر دین میں   اسلام کے آئین میں

ہر اصل میں ہر نقل میں   ہر شکل میں ہر عقل میں

ہر تحت میں ہر فوق میں   ہر شوق میں ہر ذوق میں

ہر قوم میں ہرذات میں   دن رات کے اوقات میں

کوثر علی زم زم علی

حق حق علی دم دم علی

ہر نرم میں ہر سخت میں   ہر تاج میں ہر تخت میں

ہر قلب میں ہر جان یں   ہر آن میں ہر شان مین

ہر نام میں ہر کام میں   ہر خاص میں ہر عام میں

ہر غیر میں ہر خویش میں   سلطان میں درویش میں

ہر تر میں ہے ہر خشک میں   ہر عطر میں ہر مشک میں

کوثر علی زم زم علی

حق حق علی دم دم علی

عالِم میں بھی عالمؑ میں بھی   آدم میں بھی خاتم میں بھی

اول میں بھی آخر میں بھی   باطن میں بھی ظاہر میں بھی

نبیوں میں بھی ولیوں میں بھی   پھولوں میں بھی کلیوں میں بھی

بلبل میں بھی ہر گل میں بھی   ہر جز میں بھی ہر کل میں بھی

پانچوں میں بھی چاروں میں بھی   بارہ میں بھی تاروں میں بھی

کوثر علی زم زم علی

حق حق علی دم دم علی

دھرتی میں بھی امبر میں بھی   سورج میں بھی اختر میں بھی

شہروں میں بھی گلیوں میں بھی   قطبوں میں بھی ولیوں میں بھی

خواجہ میں بھی داتا میں بھی   صابر میں بھی بابا میں بھی

جانوں میں بھی زندوں میں بھی   مستوں میں بھی رندوں میں بھی

فرشی میں بھی عرشی میں بھی   رومی میں بھی قرشی میں بھی

کوثر علی زم زم علی

حق حق علی دم دم علی

عرسوں میں بھی میلوں میں بھی   ریلے میں بھی ریلوں میں بھی

پیروں میں بھی ہیروں میں بھی   تیغوں میں بھی تیروں میں بھی

Presented by Ziaraat.Com

مسجد میں بھی کعبہ میں بھی — بچے میں بھی بابا میں بھی
بندہ میں بھی مولا میں بھی — ادنیٰ میں بھی اعلیٰ میں بھی
عترت میں بھی امت میں بھی — وحدت میں بھی کثرت میں بھی

کوثر علی زم زم علی
حق حق علی دم دم علی

شیعہ میں بھی سنّی میں بھی — اِکّی میں بھی اُنّی میں بھی
صلحوں میں بھی جنگوں میں بھی — خوشبو میں بھی رنگوں میں بھی
جنگل میں بھی منگل میں بھی — کشتی میں بھی دنگل میں بھی
لکھتے ہوئے پڑھتے ہوئے — بڑھتے ہوئے چڑھتے ہوئے
آتے ہوئے جاتے ہوئے — دیتے ہوئے پاتے ہوئے

کوثر علی زم زم علی
حق حق علی دم دم علی

جاگے ہوئے سوتے ہوئے — ہنستے ہوئے روتے ہوئے
بیٹھے ہوئے پھرتے ہوئے — لیٹے ہوئے گرتے ہوئے
کھاتے ہوئے پیتے ہوئے — مرتے ہوئے جیتے ہوئے
صبح ازل شام ابد — ہر اک عمل لا حصر و حد
خوشدل رہو کچھ ہو نہو — دکھ سکھ سہو نقوی کہا

کوثر علی زم زم علی
حق حق علی دم دم علی

مولیٰ کی جوگن

میں تو مولیٰ علی کی جوگن ہوں
ان کے فیض نظر سے روشن ہوں

یا علی کے میں پھول ہوں چنتی
ان کے گھر کے چمن کی مالن ہوں

ان کا کھاتی ہوں انکو ہوں گاتی
ان کی گولی ہوں ان کا چانن ہوں

ان کے لطف و کرم سے ہوں پلتی
ان کے دیدار کی میں پیاسن ہوں

ان کے رستوں کو دیکھنے والی
ایک داسی ہوں من کی روگن ہوں

ان کے دربار کی میں ہوں منگتی
اپنے رانجھن کی میں پجارن ہوں

میں نہ جاؤں گی غیر کے در پر
ہوں میں ان کی اگرچہ نر دھن ہوں

میں نہ شیعہ ہوں، میں نہ ہوں سنی
ان کے پاؤں کی بس میں دھوون ہوں

ان کے در کی کنیز ہوں نقوی — گرچہ سارے جہاں کی پاپن ہوں

Presented by Ziaraat.Com

حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا

مظہر نور خدا ہیں فاطمہ — نقشہ خیر الوریٰ ہیں فاط
ملکۂ ملک حیا ہیں فاطمہ — زینت ہر دوسرا ہیں فاط
حضرت مریم پہ ہے ان کو شرف — مصطفیٰ کا اصطفا ہیں فاط
رشتۂ سرکار، حضرت عائشہ — شہ رگ شاہ عطا ہیں فاط
شبر و شبیر کی ہیں والدہ — شمع بزم مرتضیٰ ہیں فاط
بے نظیر و بے گناہ و بے خطا — عظمت آل عبا ہیں فاط
رفعت قرآن کی تفسیر ہیں — حق تعالیٰ کی سخا ہیں فاط
ملت اسلام کی تنویر ہیں — مرکز صدق و صفا ہیں فاط

ہر دو عالم میں خدا کے فضل سے
تا ابد خیر النساء ہیں فاطمہ

سر جھکا کر آج اے نقوی
ہر صفت کی انتہا ہیں فا

سیّدنا حضرت امام حسن علیہ السلام

شہسوار ملک و ملت ہے حسن
خوبصورت، خوب سیرت ہے حسن

پنجتن کے آسماں کا آفتاب
مرکز توحید و سنت ہے حسن

حیدر و زہرا کے دل کا ہے سکوں
مصطفیٰ کی جاں کی راحت ہے حسن

ہے ازل کے روز سے فیضان حق
تا ابد شاہ ولایت ہے حسن

خیر خواہ امت خیر الوریٰ
دین و ملت کی حکومت ہے حسن

Presented by Ziaraat.Com

ہے بنائے اتحاد مسلمین
پیکر صلح واخوت ہے حسن

سید عالم کا پیارا دلربا
رب کعبہ کی زیارت ہے حسن

چھوڑ دے یا رکھ لے نقوی سلطنت
سارے داناؤں کی عظمت ہے حسن

سیدنا حضرت امام حسین علیہ السلام

آیۂ کبریا حسین   سایۂ مصطفیٰ حسین
مایۂ انبیا حسین   پایۂ مرتضیٰ حسین
جلوۂ اِنَّما حسین   جذبۂ لاالٰہ حسین
قبلۂ دوسرا حسین   کعبۂ اولیا حسین
حسن کا بادشہ حسین   عشق کا میکدہ حسین
صبر کی انتہا حسین   فقر کا پیشوا حسین
کفر کو ہے پیام موت   دین کی ہے بنا حسین
جی کر مرا ہوا یزید   مرکر نہیں مرا حسین

نقویِٔ بینوا کا چین
مولا حسین یا حسین

؎ جلوہ انما میں آیت تطہیر کی طرف اشارہ ہے

Presented by Ziaraat.Com

شان اهل بیت

کیسا پاکیزہ بنایا حق نے شجرہ نور کا
کوئی بھی خاکی کبھی ہمسر نہ ہو گا نور کا

آیت تطہیر کے مصداق ہیں آل رسول
ہے حرام ان پر تو صدقہ حکم آیا نور کا

حق تعالیٰ بھیجتا ہے آل احمد پر درود
سب فرشتے پیش کرتے ہیں یہ تحفہ نور کا

ہر نسب ہے باپ کی جانب سے چلتا بالیقیں
آل نے ماں کی طرف سے پایا عصبہ نور کا

حشر تک سید ہے آل پاک کا ہر ہر بشر
مصطفیٰ کی ذات سے پایا ہے رتبہ نور کا

بیبیاں جب مائیں ہیں تو بیٹیاں بہنیں ہوئیں
حضرت خیر الوریٰ کا ہے گھرانہ نور کا

غیر سید سے نکاح سیدہ جائز نہیں
ہر نسب سے ہے نسب اعلیٰ و اولیٰ نور کا

یہ جناب مصطفیٰ کی نسل کی توہین ہے
نور کی سرکار میں رکھیں عقیدہ نور کا

علم ہو سکتا نہیں نسب محمد کا کفو
مال دنیا نے کہاں پایا ہے پایہ نور کا

کفو کا ہونا ضروری ہے نکاح شرع میں
ورنہ پھر جائز نہیں ہے عقد ہونا نور کا

حضرت احمد رضا خاں نے اے نقوی عشق سے
خوب لکھا ہے حدائق میں قصیدہ نور کا

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

صلی اللہ علیہ وسلم

Presented by Ziaraat.Com

رئیس المنافقین یزید ملعون اَخزَاہُ اللہ تعالیٰ

ایک دشنام ہے یزید پلید
کتنا ناکام ہے یزید پلید

صبح کا نور ہیں امام حسین
کالکِ شام ہے یزید پلید

ہر طرف آج ہے حسین حسین
اور گمنام ہے یزید پلید

لاالٰہ کی مخالفت کر کے
کتنا بدنام ہے یزید پلید

پڑگیا طوق اس کو لعنت کا
شر کا انجام ہے یزید پلید

اس کو رسوا کرے خدائے جہاں
ترک اسلام ہے یزید پلید

دینِ کامل حسین ہے نقوی
کفر کا نام ہے یزید پلید

بغداد شریف

غوث اعظم کی ہوں میں دیوانی
جن کا کوئی ولی نہیں ثانی

آپ کی دھوم ہے زمانے میں
ہر جگہ آپ کی ہے سلطانی

اگلے پچھلے تمام ولیوں کے
آپ آقا ہیں ، آپ ہیں جانی

نقشبندی بھی، سہروردی بھی
سارے چشتی ہیں زیر نگرانی

اس کے خادم ہیں بادشاہ جہاں
آپ کی جس نے کی ہے دربانی

پشتہا پشت سے مرے آباء
ہیں غلامان شاہ جیلانی

قادریوں میں نام ہے اپنا
آپ کا ہے یہ فیض روحانی

نام لیتی ہوں غوث اعظم کا
ہو خوشی یا کوئی پریشانی

ہے زبان و بیان نقوی میں
ہر گھڑی آپ کی ثنا خوانی

رحمۃ اللہ علیہ

Presented by Ziaraat.Com

کلیر شریف

ذات حق کے جلال ہیں صابر
مصطفیٰ کے جمال ہیں صابر

مرتضیٰ کے ہیں فقر کے والی
بے بدل ، بے مثال ہیں صابر

اہل بیت رسول کے جانی
غوث اعظم کے لال ہیں صابر

جدّ امجد علی ، عمر نانا
کتنے پاکیزہ حال ہیں صابر

ہیں غلام در فریدالدین
عشق و مستی کے لعل ہیں صابر

پوری تاریخ میں جواب نہیں
جو کھڑے بارہ سال ہیں صابر

خود جنازہ پڑھایا ہے اپنا
با خدا لازوال ہیں صابر

رشک جنت بنادیا کلیر
کس قدر با کمال ہیں صابر

ہم بھی منگتے ہیں آپکے نقوی
ہر ولی کے سوال ہیں صابر

Presented by Ziaraat.Com

اتحاد بین المسلمین

آؤ حسن نبی سے پیار کریں
عشق سے دل کو پر بہار کریں

خیر کا ہر طرف اجالا ہو
شر کی دنیا کو تار تار کریں

آدمیت کا احترام رہے
ہر مسلمان کو دل سے پیار کریں

کام آئیں تمام لوگوں کے
دور نفرت کے سارے خار کریں

شیعہ سنی کے چھوڑ کر جھگڑے
زندگانی کو با وقار کریں

بھائی بھائی ہیں باہمی مومن
راہ الفت کو اختیار کریں

تزکیہ کر کے نفس کافر کا
وقت رحمت کا انتظار کریں

پانچ روزہ حیات ہے سب کی
پیدا ہرگز نہ انتشار کریں

متحد ہو کے سب مومن
ملک و ملت کو استوار کریں

پھر نہیں آنا لوٹ کر نقوی
ذکر مولا کا بار بار کریں

Presented by Ziaraat.Com

قطعات

ذکر مولیٰ علی عبادت ہے
آؤ مل کے علی علی کر لو
کیا بھروسہ ہے عمر کا نقوی
صدق دل سے علی علی کر لو

نام حیدر کے جپنے والوں کو
ہر خوشی کا گلاب ملتا ہے
ان کے قدموں کے پاک ذروں کو
روشنی کا خطاب ملتا ہے

رب کونین کا صحیفہ ہے
مصطفیٰ پاک کا خلیفہ ہے
ہر زمانے کے سارے ولیوں کا
نام مشکل کشا وظیفہ ہے

ہے مکّہ علی کا مدینہ علی کا
مبت ہے نقوی خزینہ علی کا
مہک اٹھے گلشن فضا ہے معطر
گلابوں سے بڑھ کر پسینہ علی کا

دین خدا ہے جسم مگر جان ہے علی
جسکو خرد نہ سمجھے وہ انسان ہے علی
مومن کا قلب کعبے کے سانچے میں ڈھل گیا
کعبے کے قلب کے لئے قرآن ہے علی

علی علی کا وظیفہ ہے اولیاء کا طریق
علی ولی کا ہے دشمن منافق و زندیق
علی امام کا دل سے غلام ہے نقوی
علی کے بحر محبت میں ہے ازل سے غریق

Presented by Ziaraat.Com

میری آواز سر کون و مکاں تک پہنچے
شرق سے غرب کے ہر پیر و جواں تک پہنچے
مصطفیٰ سرور عالم کے تصدق نقوی
"مرا پیغام محبت ہے جہاں تک پہنچے"

سرکار رسالت ہیں طرفدار صحابہ
ہر طالب مولیٰ ہے طلبگار صحابہ
پنجتن کی محبت کا تقاضا ہے یہ نقوی
سادات کو زیبا نہیں انکار صحابہ

اے میرے نوجوانوں ہر سمت خیر رکھنا
ہر گز نہ امتیاز ہر خویش وغیر رکھنا
اقبال کا یہ کہنا بالکل بجا ہے نقوی
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا

یا مرتضیٰ مجھے نہیں دنیا سے کچھ غرض
چادر ترے خیال کی سر پر ہے تن گئی
نقوی کو روز حشر کا کیوں اضطراب ہو
تیری نظر سے زندگی مولائی بن گئی

ایک نام علی حقیقت ہے
باقی دنیا ہے محض افسانہ
یاعلی آپ کی محبت سے
سج گیا میرے دل کا کاشانہ

جتنے اشعار کے خزانے ہیں
یاعلی آپ کے ترانے ہیں
آپ کا تذکرہ حقیقت ہے
ورنہ لفظوں کے سب فسانے ہیں

Presented by Ziaraat.Com

حشر میں کوئی جماعت اور قوم مسلمیں
عمل صالح کے سوا جنت میں جاسکتی نہیں
آل اور اصحاب میں شیعہ نہ سنی تھا کوئی
اس لئے فرقہ پرستی کام آسکتی نہیں

یہ آپس میں شیعہ و سنی کا جھگڑا
کہاں کی اے نقوی یہ ہے عقلمندی
وہاں کام آئیں گے اعمال صالح
نہ وہ مال ودولت نہ یہ فرقہ بندی

عقل ہے انتشار کا مرکز
عشق انساں کو نیک کرتا ہے
عقل کا کام اک سے دو کرنا
عشق دونوں کو ایک کرتا ہے

ایک اللہ ایک مرسل ایک دیں
ایک ہیں شیعہ وَ سنی دو نہیں
فرق سے بنتا ہے فرقہ دوستو
فرق کو چھوڑو، رہو سب کے قریں

تمام خدام دین حق کے
ہیں الفتوں میں پلے اکٹھے
یہ شیعہ سنی وہابی حنفی
ہوں ایک جھنڈے تلے اکٹھے

ہے پستی میں ہر اک بلندی کا راز
کبھی خود کو یارو بڑا مت کہو
کرو اپنے ہی نفس کا تزکیہ
کسی کو بھی نقوی برا مت کہو

Presented by Ziaraat.Com

نہیں جان دا میں ہاں پاپی کہ پُنّی
میں خادم ہاں سب دا ہو شیعہ کہ سُنّی

ہے نقوی دا رانجھازمانے دا سانجھا
مرے سرتے بھی ہے محبت دی چُنّی

مرد مومن ہے غلام پنجتن
عقل سے بالا مقام پنجتن

ہے یہی نقوی صداقت کی صدا
دین ہے بس احترام پنجتن

شریعت کے دل ہیں ابوبکر پیارے
عمر ہیں طریقت کی الفت کے دھارے

حقیقت کے دریا ہیں عثمان نقوی
علی معرفت کے فلک کے ہیں تارے

ہم تو نقوی ہیں صحابہ کے غلام
دل سے کرتے ہیں ثناء و احترام

پنجتن کے عشق میں مخمور ہیں
وحدت و الفت ہمارا ہے پیام

مرکز اسلام ہیں بارہ امام
جن کے صدقے سے ہے دنیا کا نظام
سر جھکاکر ان کو نقوی اولیاء
کررہے ہیں دم بدم دل سے سلام

یہ توامت ہے ان کی آل نہیں
آل پر ہے حرام صدقہ زکات
اہل بیت رسول کے صدقے
ساری امت کی حشر میں ہے نجات

نہ سنی ہوں کہ کہوں رافضی کو ہے احمق
نہ رافضی ہُوں کہ سُنّی کے سر کو کر دوں شق
مرید عشق ہوں نقوی مجھے نہیں معلوم
کہ کون برسرباطل ہے کون بر سر حق

Presented by Ziaraat.Com

چھڈ جھگڑا شیعہ سنّی دا
کیہ چسکا وکھری کنّی دا
اے نقوی صبردی منزل وچہ
کجھ فرق ناں وِیہ تے اُنّی دا

تاں اصل حقیقت کھلّے گی
جد فرقہ بندی بھلّے گی
اے نقوی ساری دنیاتے
اسلام دی جھنڈی جھلّے گی

فرقہ بندی کرم کا ساز نہیں
عمر فرقوں کی کچھ دراز نہیں
اہل دل کا ہے فیصلہ نقوی
شیعہ سنی میں امتیاز نہیں

دین ہے باہم ملنا ملانا
دنیا ہے فتنوں کا ٹھکانا
شیعہ سنّی اور وہابی
چھوڑیں نقوی لڑنا لڑانا

کرلو نقوی دل کی صفائی
کام آئے گی نیک کمائی
شیعہ سنی اور وہابی
آپس میں ہیں بھائی بھائی

جو بھی ڈالے شیعہ سنی میں فساد
وہ نہیں ہے قابل تحسین و داد
بھائی بھائی ہیں یہ نقوی اس لئے
ہیں خداؤ مصطفی سب کی مرا

Presented by Ziaraat.Com

شیعہ سنی کو جوڑنے والا
الفتوں کے جلا رہا ہے دیئے

جو لڑاتا ہے شیعہ سنی کو
اس نے اغیار سے ہیں پیسے لئے

ایک ہوں گے ایک تھے اور ایک ہیں
شیعہ و سنی وہابی بالیقیں

جو لڑاتا ہے انہیں اے دوستو
وہ نہیں ہے خیر خواہ ملک و دیں

فرقہ بندی کے بتوں کو توڑدو
شیعہ و سنی کے جھگڑے چھوڑدو

جتنے دل اک دوسرے سے دور ہیں
ان کو آپس میں ملاکر جوڑ دو

شیعہ سنّی دا چھڈ جھگڑا
کافر نفس نوں لاویں رگڑا

سب دے نال محبت کر کے
رب دے عشق چ ہو جا تگڑا

میں پاپی نہ میں پنّی
میں شیعہ نہ میں سنّی

میرے سر تے ہے بس نقوی
رانجھن یار دے عشق دی چنّی

ن کو پایا علی علی کر کے
ک مٹایا علی علی کر کے

ہم نے نقوی در محبت پر
سرجھکایا علی علی کر کے

ن تعالیٰ کے دوارے چار یار
ند مرسل کے پیارے چار یار

بغض و نفرت چھوڑ کر نقوی کہو
ملک و ملت کے سہارے چار یار

ے خیر ہے اوتھے غیر نہیں
ے غیر ہے اوتھے خیر نہیں

اے نقوی چوہاں خلیفیاں دا
آپس وچہ کوئی ویر نہیں

Presented by Ziaraat.Com

راکب دوش ابن حیدر ہیں
سیّد الانبیاء سواری ہیں
ہر زمانے کے باضمیر انسا
یا حسین آپ کے بھکاری ہیں

اشک آنکھوں میں مسکراتے ہیں
ابن حیدر کی داستاں کے لئے
کربلا تیری خاک کے ذر
چاند تارے ہیں آسماں کے

موت ضامن ہے زندگانی کی
فکر کرنے کی کوئی بات نہیں
سب نے مرنا ہے ایک دن نق
کونسا دن ہے جس کی رات نہیں

خدایا یہی ہے مری آرزو
رہے تو ہمیشہ مرے روبرو

کروں جس گھڑی آخرت کا سفر
ہو لب پر مرے لاالہ الاّ ھو

آمین یاحی یاقیوم

ختم شد

Presented by Ziaraat.Com

فکر و نظر

ہمارے مخدوم و مکرم حضور قبلہ پیر سیّد محمد امین علی شاہ صاحب نقوی ایک عرصہ سے اہل اسلام کو ایک پلیٹ فارم پر جمع فرمانے کے لئے کوشاں ہیں چنانچہ یہ کتاب رشتۂ الفت المعروف باب مدینہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے ہم نے کسی نظم میں کہا تھا۔

مزہ جب ہے ہر مصرعہ و شعر میں ہو
علو تخیل ، سلاست ، روانی ،

تو یہ کتاب اس شعر کی تابندہ تشریح اور درخشندہ تصویر ہے زبان و بیان انتہائی سادہ و سلیس ، خوبصورت تلمیحات و تشبیہات اور دلنواز استعارات و کنایات پھر کتاب کی اصل روح پیغام محبت ہے - ہوسکتاہے کہ آسان زبان میں لکھنا آسان بھی ہو مگر جس قلم نے بلا الف اور منقوط وغیر منقوط اردو و عربی منظومات کے انبار لگا کر اہل علم و فن اور مستند شعرائے کرام سے داد سخن حاصل کر رکھی ہو اسکی نوک سے اتنا آسان کلام منصئہ شہود پر آنا یقیناً آسان نہیں - زیر نظر کتاب باب مدینہ میں اسم محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعداد کی نسبت سے بانوے 92 منظومات جمع فرمائی گئی ہیں جن میں بہتر 72 منظومات وہ ہیں جو تمام مسلمانوں کو محبت حیدر کرار کرم اللہ وجھہ پر جمع ہونے کا درس دیتی ہیں اور یہ تعداد بھی شہیدان کربلا رضوان اللہ علیھم اجمعین سے منسوب ہے جبکہ بانوے 92 سے بہتر 72 نظمیں نکال کر باقی بیس

20 دیگر موضوعات پر مشتمل ہیں پھر لفظ بیس 20 کے عدد بھی بہتر 72 ہوتے ہیں گویا شہیدان کربلا کی نسبت ان بیس 20 منظومات سے بھی موجود ہے زیر نظر کتاب باب مدینہ کا تاریخی نام رشتۂ الفت ہے جو 1417ھ کو ظاہر کر رہا ہے ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت قبلہ نقوی صاحب کی اس تصنیف مبارک کو بھی ویسے ہی شرف پذیرائی بخشے جس طرح آپکی دیگر تصانیف کو عوام وخواص کے لئے مفید بنادیا گیا ہے

آمین بجاہ سیّد المرسلین صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

حضرت علامہ صائم چشتی صاحب دامت عنایاتھم

فیصل آباد پاکستان

بروز بدھ 14 ربیع الاول شریف

Presented by Ziaraat.Com

اظہار خیال

مَن کُنتُ مَولیٰ کی کامیابی و کامرانی کے بعد حضرت پیر سیدّ محمد امین علی شاہ صاحب نقوی کی زیر نظر تصنیف باب مدینہ نقوی صاحب پر مولا علی کی کرم نوازی کا ایسا منہ بولتا ثبوت ہے کہ جس کی مثال پورے شیعہ سنی لٹریچر میں آج تک کہیں نہیں ملتی - ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے - قبلہ نقوی صاحب سرکار نجف ، مولائے کائنات سے فیض سخن پاکر سہل ممتنع سے مزین شعری گلوں کا ایسا گلزار تشکیل دے چکے ہیں جسے کبھی اندیشہ خزاں نہیں۔

حب علی ہے مایۂ ایمان قادری
ہم اس کے نام پاک پر ایثار ہوگئے

باب مدینہ کے سخن ریزوں کی بحریں کمال اختصار کا نمونہ ، حب علی سے سر شار الفاظ اور شعروں میں روانی کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا دریا دکھائی دے رہا ہے -

سچی بات تو یہ ہے کہ قبلہ نقوی صاحب کا تازہ شعری مجموعہ باب مدینہ اپنی انفرادیت اور اثر پزیری کا لوہا خود منوا چکا ہے حقیقت خود کو منوالیتی ہے مانی نہیں جاتی

جب تک دینی کام رہے گا
نقوی تیرا نام رہے گا

فاضل محترم-
سیدّ اوصاف علی نقوی صاحب مدظلہ علی پور ضلع مظفر گڑھ پاکستان

27 صفر المظفر 1417ھ

تمام شد

Presented by Ziaraat.Com

تخلیقات

مُحَمَّد رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
قصیدہ امینیہ
لا نبیَ بعدی
مُحَمَّد ہی مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
حُسنِ مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
عشقِ مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
مَن کنتُ مولیٰ
شجرہ حسینیہ
حزبُ البحر

غیر منقوط عربی نعتیہ دیوان
عربی نعتیہ دیوان
عربی نظم میں تردید قادیانیت
غیر منقوط اردو نعتیہ دیوان
بلا الف اردو نعتیہ دیوان
اردو نعتیہ دیوان
مناقب مرتضوی پر لاجواب دیوان
نقوی سادات کی مختصر تاریخ
صوفیاے کرام کا مشہور وظیفہ

ملنے کا پتہ!
آستانہ عالیہ بابُ الہدیٰ فیض آباد فیصل آباد

Presented by Ziaraat.Com